



سوال

اسے نہ بچو جو تمہارے پاس ہی نہ ہو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک کمپنی گاڑیوں کے شورومز میں اپنے نمائندے بھیج دیتی ہے تو جو شخص قسطوں پر گاڑی خریدنا چاہتا ہو تو وہ شوروم کے مالک کے ساتھ قیمت طے کر لیتا ہے اور پھر وہ کمپنی کے نمائندے سے ملتا ہے اور کمپنی اس گاڑی کی مکمل قیمت ادا کر دیتی ہے اور خریدار کے ساتھ اپنا نفع رکھ کر ماہانہ قسطیں طے کر لیتی ہے، امید ہے کمپنی کے شورومز کے مالکان اور خریداروں کے ساتھ اس معاملہ کی شرعی حیثیت کے بارے میں رہنمائی فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کمپنی کا یہ معاملہ جس کی طرف آپ نے اشارہ فرمایا ہے، یہ حکم شریعت کے مخالف ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(لا یحل سلف و بیع ولا بیع مالس عندک) (سنن ابی داؤد البیہق باب فی الرہل بیع مالس عندہ ج: 3504)

"ادھار اور بیع حلال نہیں ہے اور نہ ہی اس چیز کی بیع حلال ہے جو تمہارے پاس ہی نہ ہو۔"

آپ نے حکیم بن حزام سے فرمایا تھا:

(لا بیع مالس عندک) (سنن ابی داؤد البیہق باب فی الرہل بیع مالس عندہ ج: 3503)

"وہ چیز نہ بچو جو تمہارے پاس ہی نہ ہو۔"

زید بن ثابت سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ سامان وہاں بیجا جائے جہاں سے خرید گیا ہو، حتیٰ کہ تاجر اسے اپنی جگہوں پر منتقل کر لیں۔ [1]

مذکورہ کمپنی کا طرز عمل ان تمام احادیث کے مخالف ہے کیونکہ وہ اس چیز کی بیع کرتی ہے جس کی وہ مالک ہی نہیں ہے لہذا اس کے ساتھ تعاون جائز نہیں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ ... سورة المائدة



"اور نبی اور پرہیزگاری کے کاموں میں تم ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔" شرعی طریقہ یہ ہے کہ یہ کمپنی گاڑیاں اور دیگر سامان وغیرہ خرید کر اپنی جگہ منتقل کرے اور پھر جو خریدنا چاہے اسے نقد یا دھار بیچ دے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کے مطابق عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

[1] سنن ابی داؤد، البیوع، باب فی بیع الطعام قبل ان یستوفی، حدیث: 3499 و مسند احمد: 5/191

ہدایا معتمدی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی